

ڈی این اے ٹسٹ

پندرہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۰-۱۲ صفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۱۱-۱۳ مارچ ۲۰۰۶ء، دارالعلوم صدیقیہ، میسور، کرناٹک

- ڈی این اے (DNA) ٹسٹ کے سلسلے میں سمینار نے حسب ذیل فیصلے کئے ہیں:
- ۱- جس بچے کا نسب شرعی اصول کے مطابق ثابت ہو اس کے بارے میں ڈی این اے ٹسٹ کے ذریعہ اشتباہ پیدا کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔
 - ۲- اگر کسی بچے کے بارے میں چند دعوے دار ہوں اور کسی کے پاس واضح شرعی ثبوت نہ ہو تو ایسے بچے کا نسب ڈی این اے ٹسٹ کے ذریعہ متعین کیا جاسکتا ہے۔
 - ۳- جو جرائم موجب حد و قصاص ہیں ان کے ثبوت کے لئے منصوص طریقوں کے بجائے ڈی این اے ٹسٹ کا اعتبار نہیں ہوگا۔
 - ۴- حدود و قصاص کے علاوہ دوسرے جرائم کی تفتیش میں ڈی این اے ٹسٹ سے مدد لی جاسکتی ہے اور قاضی ضرورت محسوس کرے تو اس پر مجبور بھی کر سکتا ہے۔

